16 واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعرات 3 ستمبر 2015

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز پیر 30 مارچ 2015ء کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

لاہور: یوسی 45 اور 46 کو ڈینگی کے خاتمہ کے لئے دیئے گئے فنڈز و دیگر تفصیلات

*1959: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یوسی 45 اور 46 لاہور کو ڈینگی کے خاتمہ کے لئے سپرے کی مد میں 14-2013 میں کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور کن کن علاقوں میں ڈینگی سپرے کیا گیا؟

(ب) مذکورہ یوسیز کو سٹریٹ لائٹس کی مد میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور کتنے استعمال ہوئے سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران کن علاقوں میں کتنی کتنی ٹیوب لائٹس فراہم کی گئیں اور بجلی کے بلز پر کتنی رقم کی ادائیگی کی گئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ یوسیز میں سٹریٹ لائٹس کی فراہمی نہیں کی جارہی، لیکن ریکارڈ میں اندراج کیا جارہا ہے؟

(ہ) کیا ان یوسیز کا پچھلے پانچ سالوں کا آڈٹ ہوا اگر ہاں تو ان آڈٹ رپورٹس کی کاپیاں ایوان میں فراہم کی جائیں اور اگر نہیں ہوا تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ڈینگی کے خاتمہ کے لئے بجٹ یونین کونسل میں کوئی فنڈ مختص نہ کیا گیا لیکن یونین کونسل کی سطح پر ٹاؤن ہذا اور محکمہ ہیلتھ کی مدد سے یونین کونسلز کے علاقوں میں سپرے کر دیا گیا ہے۔

(ب) یونین کونسل نمبر 45 میں مندرجہ ذیل فنڈز خرچ ہوئے جبکہ یوسی 46 کو سٹریٹ لائٹ کی مد میں کوئی فنڈ فراہم نہ کیا گیا۔

سال 12-2011 مبلغ میں 2 لاکھ روپے سٹریٹ لائٹ پر خرچ ہوئے۔

13-2012 میں مبلغ 6 لاکھ روپے سٹریٹ لائٹس پر خرچ ہوئے۔

مندرجہ فنڈ بذریعہ ٹینڈر DGPR استعمال کیا گیا۔

(ج) یونین کونسل 45 کے حلقہ میں سٹریٹ لائٹ لگوائی گئی لیکن ان لائٹس کا بل یو سی ادا نہیں کرتی بلکہ متعلقہ ٹاؤن ادا کرتا ہے۔

(د) یونین کونسل کی سطح پر برائے سال 12۔2011 اور 13۔2012 جتنی لائٹس خرید کی گئیں وہ تمام علاقہ میں لگائی گئی ہیں کسی قسم کا اضافی اندراج نہیں کیا گیا۔

(ہ) یو سی 45 برائے سال 13۔2012 کا ابھی آڈٹ نہیں ہوا پچھلے سال کا آڈٹ ہو گیا ہے۔ آڈٹ رپورٹ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ یو سی نمبر 46 میں پچھلے پانچ سال کا آڈٹ لوکل فنڈ آڈٹ کی جانب سے کیا گیا مگر آڈٹ رپورٹس یونین کونسل کو فراہم نہ کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

## لاہور: ڈسپنسریوں کو بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1176: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 اور 145 لاہور کی ڈسپنسریوں کو 13۔2012 کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسریوں کا بجٹ کن کاموں کیلئے استعمال کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 144 اور پی پی 145 لاہور تین ٹاؤنز پر مشتمل ہے ان ٹاؤنز میں جو بجٹ دیا گیا ہے وہ پورے ٹاؤنز کی ڈسپنسریوں اور ایم سی ایچ سینٹروں کے لئے ہوتا ہے، جسکی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

| ٹاؤن کا نام | بجٹ |
|---|---|
| عزیز بھٹی ٹاؤن | Rs.1928660/۔ مبلغ انیس لاکھ اٹھائیس ہزار چھ سو ساٹھ روپے |
| واہگہ ٹاؤن | Rs.500,000/۔ مبلغ پانچ لاکھ روپے |
| شالیمار ٹاؤن | Rs.800,000/۔ مبلغ آٹھ لاکھ روپے |

(ب)ڈسپنسریوں کا بجٹ درج ذیل کاموں کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

| نمبر شمار | تفصیل مدّات | بجٹ کا استعمال |
|---|---|---|
| 1 | ادویات | تمام مراکز صحت کو ادویات فراہم کی گئیں۔ |
| 2 | سٹیشنری | تمام مراکز صحت کو ضرورت کے مطابق سٹیشنری اور استعمال کی دیگر اشیاء خرید کران کی ضرورت کے مطابق فراہم کی گئیں۔ |
| 3 | سٹاف کی تنخواہ | تمام مراکز صحت کو ان کے سٹاف کے مطابق تنخواہ کا بجٹ فراہم کیا گیا۔ |

(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2015)

## شیخوپورہ: سڑکوں کی تعمیر و مرمت و دیگر تفصیلات

*1195: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے شیخوپورہ کا سال 12-2011 تا 13-2012 کا بجٹ سال وائز کتنا تھا، تفصیل مد وائز فراہم کریں؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ٹی ایم اے شیخوپورہ نے سڑکوں کی تعمیر پر خرچ کی؟

(ج) جن سڑکوں کی تعمیر کی گئی ان کے نام و تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(د) کتنی سڑکیں مقررہ مدت میں مکمل ہوئیں اور کتنی مقررہ مدت میں مکمل نہ ہوئیں؟

(ہ) جن سڑکات پر ابھی تک کام جاری ہے، وہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے شیخوپورہ کا بجٹ برائے سال 12-2011 مبلغ -/85,46,97,400 روپے تھا جبکہ سال 13-2012 کے لیے بجٹ -/73,21,20,110 روپے تھا۔ ہر دو سال ہائے کی مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ٹی ایم اے شیخوپورہ نے سال برائے 12-2011 کے لیے سڑکوں کی تعمیر کی مد میں کوئی رقم خرچ نہ کی تھی اور نہ ہی کوئی رقم مختص کی تھی تاہم سال 13-2012 کے لیے مبلغ 15.576 ملین روپے مختص کیے تھے جن میں سے مبلغ 12.322 ملین روپے خرچ ہوئے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جبکہ وزیر اعلیٰ سپیشل Initiative پروگرام برائے میونسپل سروسز کے لیے سی سی بی فنڈ سے مبلغ 4.785 ملین روپے مختص کیے گئے تھے اور جس میں سے مبلغ 4.207 ملین روپے خرچ ہوئے تھے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج)ٹی ایم اے شیخوپورہ کے زیرِ اہتمام جن سڑکوں کی تعمیر کی گئی ان منصوبوں کی تفصیل اور مدت تکمیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) الف شُدہ تفصیل کے مطابق تمام منصوبہ جات مقررہ مدت میں مکمل ہوئے۔

(ہ) تمام سڑکات مکمل ہو چکی ہیں کسی بھی سڑک کے منصوبہ پر کام جاری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2013)

شیخوپورہ: فائر بریگیڈ کے پاس گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1196: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فائر بریگیڈ شیخوپورہ کے پاس آگ بجھانے والی کتنی گاڑیاں ہیں، یہ کس کس ماڈل کی ہیں، ان میں سے کتنی چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) فائر بریگیڈ شیخوپورہ کے پاس آگ بجھانے کے لئے کون کون سے آلات اور مشینری ہے، یہ

کب خریدی گئی تھی، اس میں کتنی چالو حالت میں ہے اور کتنی خراب ہے؟

(ج) کیا فائر بریگیڈ شیخوپورہ کے پاس 60 فٹ اونچائی سے لیکر 100 فٹ اونچائی تک سیڑھیوں والی کتنی گاڑیاں ہیں، اگر نہیں تو ناگہانی اور ہنگامی حالات پر قابو پانے کے لئے یہ سیڑھیاں کب تک مہیا کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

## جواب

**وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ**

(الف) فائر بریگیڈ شیخوپورہ کے پاس آگ بجھانے والی گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱) ہینو SAJ-1008 ماڈل 2002 چالو حالت میں ہے۔(تحفہ ازاں گورنر پنجاب)

۲) ہینو SAJ-1007 ماڈل 2007 چالو حالت میں ہے۔

۳) ہینو SAE-6048 ماڈل 1992 مرمت طلب ہے۔

۴) ہینو SAD-4712 ماڈل 1990 واٹر باؤزر (مرمت طلب)

۵) بیڈ فورڈ SAC-451 ماڈل 1985 واٹر باؤزر (مرمت طلب)

۶) ہینو SAJ-1009 ماڈل 2002 (بحکم ڈی سی او صاحب ٹی ایم اے مرید کے کے حوالے کر دی گئی ہے)۔

(ب) فائر بریگیڈ شیخوپورہ کے پاس آگ بجھانے کے لیے درج ذیل آلات اور مشینری ہے:۔

1۔ فائر فائٹنگ گاڑیاں۔

2۔ اے کلاس اور بی کلاس آگ کو بجھانے والی 10 نوزلز ہیں (نوزل ایک ایسا آلہ ہے جس سے پانی کو آگ پر دور سے پھینکا جاتا ہے)

3۔ گم بوٹ 2 درجن

4۔ فائر مین ایکس (کلہاڑا) ایک درجن

5۔ فائر فائٹنگ پائپ 600 فٹ

6۔ فوم کمپاؤنڈ 500 گیلن (یہ ایک ایسا کیمیکل ہے جس سے پٹرول وتیل وغیرہ لیکوئڈ فائر کو کنٹرول کیا جاتا ہے)

7۔ بریتھنگ آپریٹس 2 عدد

(ج) فائر بریگیڈ شیخوپورہ کے پاس 60 فٹ سے 100 فٹ اونچائی تک کوئی سیڑھیوں والی گاڑی موجود نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2013)</u>

## لاہور: سڑکوں پر پیچ ورک کی تفصیلات

*1282: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران پی پی 144 لاہور میں کس کس سڑک پر پیچ ورک کیا گیا، ان کے نام، تخمینہ لاگت اور لمبائی سڑک وائز بتائیں؟

(ب) یہ پیچ ورک کن کن سرکاری ملازمین کی نگرانی میں کروایا گیا، ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے شالامار ٹاؤن نے 12-2011 اور 13-2012 کے دوران پی پی-144 میں درج ذیل سڑکات پر پیچ ورک کروایا جس کی لمبائی وچوڑائی اور تخمینہ لاگت درج ذیل ہیں:-

12-2011

| نمبر شمار | نام سڑکات | ایریا پیچ ورک | تخمینہ لاگت |
|---|---|---|---|
| 1 | امام بارگاہ وزیر بیگم سنگھ پورہ | 1200 مربع فٹ | -/83472 روپے |
| 2 | حسن پارک روڈ نزد پٹرول پمپ | 3231 مربع فٹ | -/224748 روپے |
| 3 | شالیمار لنک روڈ نزد آفس شالامار | 1240 مربع فٹ | -/86254 روپے |
| 4 | نزد آفس MNA چوک سنگھ پورہ | 1160 مربع فٹ | -/80689 روپے |
| 5 | سنگھ پورہ روڈ | 1065 مربع فٹ | -/74081 روپے |

-/549244 روپے

13-2012

| نمبر شمار | نام سڑکات | ایریا پیچ ورک | تخمینہ لاگت |
|---|---|---|---|
| 1 | بیگم پورہ روڈ کالج روڈ | 2025 مربع فٹ | -/140859 روپے |
| 2 | سریا جبیں پارک روڈ سنگھ پورہ | 1045 مربع فٹ | -/72690 روپے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 3 | امام بارگاہ فاروقیہ ہائی سکول حق نواز روڈ | 1040مربع فٹ | -/72342روپے |

-/285891روپے

واہگہ ٹاؤن

سال 12-2011 کے دوران واہگہ ٹاؤن کے علاقہ پی پی 144 لاہور میں کوئی پیچ ورک نہ کروایا گیا ہے جبکہ

سال 13-2012 میں پی پی 144 میں مندرجہ ذیل سڑکات پہ پیچ ورک محکمانہ طور پر کیا گیا ہے۔

| نمبر شمار | نام سڑک | لاگت |
|---|---|---|
| 1 | سلطان محمود روڈ(2400 Sft) | -/2,68,800روپے |
| 2 | دلشاد روڈ(1800 Sft) | -/2,01,600روپے |
| 3 | آصف کالونی روڈ(1100 Sft) | -/1,23,200روپے |
| 4 | خضر کالونی روڈ(500 Sft) | -/55,000روپے |

(ب) شالامار ٹاؤن میں یہ پیچ ورک مندرجہ ذیل سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی کروایا گیا:۔

| نمبر شمار | نام سرکاری ملازم | عہدہ | BS |
|---|---|---|---|
| 1 | شاہد حسن کلیانی | ایڈمنسٹریٹر شالامار ٹاؤن | 17 |
| 2 | حارث جلیل | ٹی ایم او | 17 |
| 3 | مظہر حسین اعوان | ٹاؤن آفیسر (آئی اینڈ ایس) | 17 |
| 4 | احمد سجاد بھٹی | اسسٹنٹ ٹاؤن آفیسر (آئی اینڈ ایس) | 17 |
| 5 | محمد اکرم | سب انجینئر | 11 |
| 6 | شوکت علی ناصر | روڈ انسپکٹر | 05 |

جبکہ واہگہ ٹاؤن یہ پیچ ورک عامر ریاض سب انجینئر گریڈ 11 اور احسان الٰہی بھٹی اے ٹی او (آئی اینڈ ایس) گریڈ 17 کی زیر نگرانی کروایا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2015)</u>

## ضلع اوکاڑہ: میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا کو فنڈز کی فراہمی و ترقیاتی کاموں کی تفصیلات

*1578: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز کن مدات میں فراہم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) یہ فنڈز کن کن مدات میں کتنے کتنے خرچ کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان فنڈز سے علاقے میں کون کونسے ترقیاتی کام ہوئے، کام و مقام اور ان پر آنے والے اخراجات سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) ان میں سے کتنے کام ایسے ہیں جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) ان کاموں کا تخمینہ لاگت، مدت تکمیل کیا تھی اور اب یہ کام کن مراحل میں ہیں؟

(و) یہ ترقیاتی کام کن کن افسران واہلکاران کی نگرانی میں ہوئے، ان کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ز) ان ترقیاتی کاموں میں مٹیریل کے استعمال کی فائنل انسپکشن کی منظوری کن کن افسران واہلکاران نے دی، ان کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران فنڈز کی فراہمی کی تفصیلات درج ذیل ہے:۔

| سال | رقم |
|---|---|
| 2008-09 | – |
| 2009-10 | – |
| 2010-11 | 4.00 لاکھ روپے (برائے تعمیر سولنگ، نالی، مرمت دفتر سی او یونٹ حویلی لکھا) |

| | |
|---|---|
| 2011-12 | 14.00لاکھ روپے (برائے تعمیر ٹف ٹائل، نالی، سولنگ، پی سی سی وغیرہ حویلی لکھا) |
| 2012-13 | 2.50لاکھ روپے (تعمیر ٹف ٹائل حویلی لکھا) |
| 2013-14 | - |

(ب) اخراجات کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے:۔

| سال | ترقیاتی کام و مقام | رقم |
|---|---|---|
| 2009-10 | - | - |
| 2010-11 | تعمیر سولنگ نالی تحسین ٹاؤن محلہ عیدہ گاہ حویلی لکھا | 3لاکھ |
| | تعمیر دفتر مرمت سی یونٹ حویلی لکھ تعمیر ٹف ٹائل گلی | 1لاکھ |
| 2011-12 | تعمیر ٹف ٹائل گلی جہانگیر زرگر والی حویلی لکھا | 3لاکھ |
| | پی سی سی گلی / ایکسچینج والی حویلی لکھا | 5لاکھ |
| | پی سی سی گلی نیشنل بنک والی حویلی لکھا | 3لاکھ |
| | ٹف ٹائل گی میاں جہانگیر والی حویلی لکھا | 3لاکھ |
| 2012-13 | ٹف ٹائل سر کلر روڈ حویلی لکھا | 2.50لاکھ |
| 2013-14 | - | - |

(ج) تفصیل جزب میں درج ہے۔

(د) تمام کام موقع پر مکمل ہو چکے ہیں۔

(ہ) پانچ سالوں کے دواران کئے گئے کام ہائے کی کل لاگت 20.50لاکھ روپے تھی۔ میعاد تکمیل 02ماہ تھی۔ تمام کام موقع پر مکمل ہو چکے ہیں۔

(و) ترقیاتی کام جن افسران کی نگرانی میں ہوئے نام، عہدہ درج ذیل ہیں:۔

| نام | عہدہ مع سکیل |
|---|---|
| ملک اعجاز الرحمن | BS-16 |
| اکرم حیات | BS-11سب انجینئر |

چوہدری محمد اشرف BS-17 تحصیل آفیسر (آئی اینڈ ایس) ٹی ایم دیپالپور

(ز) ان ترقیاتی کاموں میں مٹیریل کے استعمال کی فائنل انسپکشن کی منظوری جن افسران واہلکار نے دی ان کے نام، عہدہ گریڈ درج ذیل ہیں:۔

| نام | عہدہ مع سکیل |
|---|---|
| ملک اعجاز الرحمن | BS-16 |
| اکرم حیات | BS-11 سب انجینئر |
| چوہدری محمد اشرف | BS-17 تحصیل آفیسر (آئی اینڈ ایس) ٹی ایم دیپالپور |

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2015)

لاہور: یو سی 37 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

*1630: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 144 یو سی 37 لاہور کے مختلف علاقوں مثلاً محمود پارک گلی نمبر 35 ڈی شہاب پورہ، نورانی محلہ، حسین پارک، سلطان محمود کی روڈز ناکارہ ہو چکی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) ترقیاتی سکیموں کی تجاویز منتخب عوامی نمائندگان کرتے ہیں جونہی ان کی جانب سے سکیم کی تجاویز موصول ہوں گی فوراً تعمیر کر دی جائے گی۔ واہگہ ٹاؤن کی جانب سے سڑکات کے پیچ ورک کا شیڈول تیار کر دیا گیا ہے جس میں سلطان محمود روڈ کا پیچ ورک کرنا بھی شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2014)

لاہور: ٹھیکہ سے ہونے والی آمدن ودیگر تفصیلات

*1665: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر کی بکر منڈی، سلاٹر ہاؤس اور لوڈنگ فیس کا ٹھیکہ سال 13-2012 کتنے میں نیلام ہوا تھا؟

(ب) بکر منڈی، سلاٹر ہاؤس اور لوڈنگ فیس کے حصول کے لئے کتنا عملہ بھرتی کیا گیا ہے، ان کی تفصیل بتائی جائے اور ان کی تنخواہوں اور دیگر مدات میں ہونے والے سال 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اگت 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بکر منڈی برائے سال 13-2012 کا ٹھیکہ مبلغ 15 کروڑ 25 لاکھ روپے اور لوڈنگ فیس برائے سال 13-2012 کا ٹھیکہ مبلغ 3 کروڑ 60 لاکھ روپے میں نیلام ہوا تھا اور جہاں تک سلاٹر ہاؤس کا تعلق ہے BEEF سلاٹر ہاؤس کوٹ کمبوہ مورخہ 15-3-2012 اور MUTTON سلاٹر ہاؤس مورخہ 31-8-2012 کو بند کر کے سلاٹرنگ فیس کی ذمہ داری PAMCO شاہ پور کانجراں کو تفویض کر دی گئی۔

(ب) بکر منڈی اوور لوڈنگ فیس کی وصولی کے لئے سابقہ میونسپل کارپوریشن کے بھرتی شدہ 35 ملازمین ابھی تک اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ نئی تقرری نہ کی گئی ہے۔ ان ملازمین کو سالانہ تنخواہ 80 لاکھ روپے ادا کی گئی جو ٹھیکیداران نے ادا کی۔ اس کے علاوہ ان ملازمین کو سلاٹر ہاؤس PAMCO کے معرض وجود میں آنے کی وجہ سے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے لئے مورخہ 01-03-2013 کو بھیج دیا گیا ہے۔ ان ملازمین کی ایڈجسٹمنٹ کا معاملہ ابھی تک سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں زیر التواء ہے تاہم تمام ملازمین TMA اقبال ٹاؤن میں تعینات ہیں اور ٹاؤن سے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

## لاہور۔بی آر بی سروس روڈ کی تعمیر کا معاملہ

*1677: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ ایک مؤقر اخبار نوائے وقت کی خبر مورخہ 13۔7۔26 کے مطابق برکی پل لاہور کے قریب بی آر بی سروس روڈ کافی عرصہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیاحکومت مذکورہ بالا سڑک کی تعمیر کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی یکم اگت 2013 تاریخ ترسیل 8اکتوبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کی لمبائی 11 کلومیٹر ہے اوراس کی تعمیر مرمت کا تخمینہ 63.727 ملین لگایا گیا ہے جو کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے رورل روڈ پروگرام (KPRRP) کے فیز۔3 میں DCC کی سفارش پر شامل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2015)

## سیالکوٹ: شاہ ولی پارک کی تعمیر کی تفصیلات

*1728: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسکہ (سیالکوٹ) شاہ ولی پارک کے نام سے ایک پارک کی تعمیر کا کام کب شروع کیا گیا تھا؟

(ب) اگر شروع نہیں کیا گیا تواس پر حکومت کب تک کام شروع کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اگت 2013 تاریخ ترسیل 8اکتوبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ڈسکہ میں واقع شاہ ولی اللہ پارک عوامی روڈ کی تعمیر کے سلسلہ میں ٹی۔ایم۔اے ڈسکہ نے ساڑھے تین کڑور روپے کا تخمینہ بنا رکھا تھا کل رقبہ 65 کنال ہے بعد ازاں ڈی سی او صاحب سیالکوٹ اور کمشنر صاحب گوجرانوالہ ڈویژن گوجرانوالہ اسسٹنٹ کمشنر / ایڈمنسٹریٹر صاحب ٹی ایم اے ڈسکہ کی ذاتی کاوشوں کی وجہ سے مذکورہ بالا منصوبہ کی تعمیر و تکمیل بذریعہ پرائیویٹ سیکٹر میسرز میجر ریٹائرڈ عامر ملک صاحب چیف ایگزیکٹو سٹی ہاؤسنگ نے وعدہ فرمایا کہ وہ مفاد عامہ کے لیے اس پارک کی تعمیر کروائیں گے جس پر صاحب موصوف نے اپنی ذاتی تعمیراتی فرم کی وساطت سے کام کاآغاز بھی کر دیا تھا مگر بعد میں نامعلوم وجوہات کی بناء پر کام بند کر دیا گیا۔

(ب) ٹی ایم اے ڈسکہ نے مالی سال 16-2015 کے بجٹ میں پارک کی تعمیر کے لئے ایک کروڑ روپے مختص کیے ہیں جس کا ٹینڈر اشتہار مورخہ 26.08.2015 میں لگایا جا چکا ہے۔ جس کے ٹینڈرز مورخہ 14.09.2015 کو ہونگے ٹینڈرز کے بعد مذکورہ پارک پر کام شروع کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

میانوالی: پی پی 45 میں لوکل گورنمنٹ کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*1786: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 45 میانوالی میں لوکل گورنمنٹ کے

کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبے ہیں جو بروقت مکمل نہ ہو سکے اس کی وجوہات نیز یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(ج) کیا محکمہ آئندہ کے لئے کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ کوئی منصوبہ تاخیر کا شکار نہ ہو اور اگر ہو تو تاخیر کرنے والے ذمہ داران کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران حلقہ پی پی 45 میں ایم پی اے پیکیج، پی ڈی پی، ایم پی اے / ایم این اے پیکیج 11-2010 & 12-2011 چیف منسٹر سپیشل پیکیج 12-2011 اور ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پروگرام 13-2012 کے 20 منصوبے جن کی مالیت مبلغ 86.544 ملین تھی جو 09-2008 سے 14-2013 میں شروع ہوئے۔ مذکورہ منصوبہ جات کی سال وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ تمام منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔

(ج) تمام محکموں نے آئندہ تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کرانے کی ہدایت کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اپریل 2015)

لاہور: بکر منڈی، سلاٹر ہاؤس کا ٹھیکہ ودیگر تفصیلات

*1889: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر کی بکر منڈی، سلاٹر ہاؤس اور لوڈنگ فیس کا ٹھیکہ سال 13-2012 میں کتنے کا نیلام ہوا تھا اور کتنی رقم حکومتی خزانہ میں جمع کروائی گئی ہے؟

(ب) بکر منڈی، سلاٹر ہاؤس اور لوڈنگ فیس کے حصول کے لئے کتنا عملہ بھرتی کیا گیا ہے- مذکورہ عرصہ کے لئے ان کی تنخواہوں اور دیگر مدات میں ہونے اخراجات کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بکر منڈی برائے سال 13-2012 کا ٹھیکہ مبلغ 15 کروڑ 25 لاکھ روپے اور لوڈنگ فیس برائے سال 13-2012 کا ٹھیکہ مبلغ 3 کروڑ 60 لاکھ روپے میں نیلام ہوا تھا۔ ٹھیکہ جات کے تمام واجبات خزانہ اقبال ٹاؤن میں جمع ہو چکے ہیں جبکہ سلاٹرنگ کی ذمہ داری PAMCO کو تفویض کر دی گئی ہے۔

(ب) بکر منڈی اور لوڈنگ فیس کی وصولی کے لیے بکر منڈی اسٹیبلشمنٹ میں سابقہ MCL سے آئے ہوئے 35 ملازمین اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں نئی تقرری نہ کی گئی ہے۔ ان ملازمین کی سالانہ تنخواہ تقریباً 80 لاکھ روپے ادا ہوئی تنخواہ کی ادائیگی بذمہ ٹھیکیدار تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جون 2015)

ڈسکہ شہر میں قائم ڈسپوزل پمپ کی منتقلی کا مسئلہ

*1904: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ سٹی میں عوامی روڈ ڈسکہ پر ایک ڈسپوزل ورکس بہت پرانا ہے، جس کا موٹروں والا کمرہ سڑک سے 4 فٹ تک نیچا ہے، بارش کا پانی موٹروں والے کمرہ میں داخل ہو جاتا ہے اور موٹریں بند ہونے پر شہر میں نکاسی آب کا نظام بند ہو جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ڈسپوزل ورکس شہری آبادی کے درمیان آچکا ہے۔ شدید بدبو کی وجہ سے وہاں کے لوگوں کا جینا محال ہے۔ کیا حکومت اس ڈسپوزل ورکس کو فی الفور راجہ گھمان سائفن کے قریب شفٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ڈسکہ سٹی میں عوامی روڈ ڈسکہ پر ڈسپوزل ورکس بہت پرانا ہے اور موٹروں والا کمرہ سڑک سے 4 فٹ تک نیچا ہے اور اس میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے لیکن اب نیا پمپ ہاؤس تعمیر ہو چکا ہے اور بہتر طریقہ سے کام کر رہا ہے جس وجہ سے اب نکاسی آب کے نظام کا کوئی مسئلہ نہ ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ یہ ڈسپوزل ورکس شہری آبادی میں آچکا ہے اور اس کی بدبو بھی ہے اور اس کا پانی راجہ گھمان سائفن سے ہو کر سیلابی نالہ میں گر جاتا ہے۔ ڈسپوزل ورکس کو راجہ گھمان سائفن کے قریب شفٹ کرنے کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے 6 کروڑ روپے کا تخمینہ تیار کیا تھا لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک نہ پہنچا۔ ٹی ایم اے ڈسکہ کے مالی

وسائل بہت محدود ہیں تاہم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو درخواست کی گئی ہے کہ عوام الناس کی خاطر مذکورہ ڈسپوزل کی جگہ فی الفور تبدیل کی جائے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2014)

ضلع لاہور: ضلعی حکومت کی دکانوں کی نیلامی کی تفصیلات

*2049: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں ضلعی حکومت کی ملکیتی دکانیں کتنی ہیں نیز یہ دکانیں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) سال 2011 میں ضلعی حکومت نے ان تمام دکانوں کی نیلامی کتنے میں کی اور حکومت کے خزانہ میں کل کتنی رقم جمع ہوئی؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی حکومت کی ملکیتی 1581 عدد دکانات ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 12 عدد دکانات واقع نزد سروسز ہسپتال انڈر پاس جیل روڈ محکمہ نے بذریعہ نیلام کمیٹی مبلغ۔/5,39,50,000 روپے میں فروخت کیا گیا تھا ان میں 2 عدد دکانات کے خریدار نے اپنے ذمہ تمام واجب الادا رقم داخل خزانہ کروا کر محکمہ سے قبضہ حاصل کر لیا تھا جبکہ 2 عدد دکانات کا کیس سول کورٹ میں زیر کارروائی ہے اور بقایا 8 عدد دکانات کے خریداران نے معاہدہ کے مطابق بقایا رقم کی ادائیگی نہ کی ہے جس بناء پر محکمہ نے کارروائی کرتے ہوئے ان دکانات کی نیلامی کو منسوخ کر دیا اور جمع شدہ رقم بحق سرکار ضبط کر لی گئی۔ ان دکانات کے عوض مبلغ۔/1,21,83,333 روپے خزانہ میں جمع ہوئے تھے۔ نیز 10 عدد دکانات پانی والی ٹینکی اچھرہ لاہور کو بذریعہ نیلام عام مبلغ۔/10,83,52,358 روپے میں فروخت کیا گیا اور خریداران کی جانب سے بولی کے دوران

کال ڈیپازٹ مبلغ۔/2,85,000روپے خزانہ میں جمع کروائے گئےان دوکانات کے متعلق کیس عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے جس کی تفصیل تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29اپریل2014)

## حافظ آباد: موضع کوٹلی امیر سنگھ میں مسیحی قبرستان کے مسائل

*2189:جناب ذوالفقار غوری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حافظ آباد کے نواحی گاؤں کوٹلی امیر سنگھ (نیاکلیروالا) میں عیسائیوں کے قبرستان میں بااثرافراد نے مال مویشی چرانے شروع کردیئے ہیں جس کے باعث متعدد قبریں مسمار ہوگئیں ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے توکیاپنجاب حکومت بااثرلوگوں کو گرفتار کرنے اور قبرستان کی چار دیواری کروانے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی26اگست2013تاریخ ترسیل25نومبر2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ حافظ آباد کے نواحی گاؤں کوٹلی امیر سنگھ (نیاکلیروالا) میں عیسائیوں کاقبرستان موجود ہے لیکن یہ درست نہ ہے کہ بااثرافراد نے جان بوجھ کر مذکورہ قبرستان میں مویشی چرانے شروع کردیئے ہیں چاردیواری نہ ہونے کے باعث بعض اوقات اتفاقیہ طور پر جانور قبرستان میں داخل ہوجاتے ہیں جنہیں فوراًنکال دیاجاتاہے۔ مویشی چرانے کی وجہ سے قبریں مسمار ہونے کی بات قطعی طور پر غلط ہے قبرستان کافی پراناہےاور موسمی تغیرات اور ورثا کی طرف سے مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے کچھ قبروں کے نشانات مٹ رہے ہیں۔

(ب) قبرستان کے گرد چاردیواری نہ ہے۔ قریبی زمیندار افراد کواس امر کے لیے پابند بھی کردیاگیاہے کہ اتفاقیہ طور پر بھی مال مویشی قبرستان میں داخل نہ ہوں۔

(تاریخ وصولی جواب26فروری2015)

## ضلع پاکپتن: پی پی 229 میں سیوریج، سولنگ و نالیوں کے بغیر دیہاتوں کی تفصیلات

*2199: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 229 ضلع پاکپتن میں کتنے دیہات ایسے ہیں جن میں پکے سولنگ و نالیاں موجود ہیں اور کتنے دیہات ایسے ہیں جہاں ابھی تک گلیاں کچی ہیں اور سیوریج کے لئے کوئی نالیاں بھی نہ ہیں۔ تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) جن دیہاتوں میں سولنگ اور نالیاں موجود نہ ہیں کیا حکومت نے اب تک یہ سہولیات بہم پہنچانے کے لئے کوئی سروے وغیرہ کروایا ہے اگر نہیں تو کیا حکومت سروے کرانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) مذکورہ حلقہ کے جن دیہاتوں میں سولنگ و نالیاں نہیں بنیں کیا حکومت وہاں بھی سولنگ اور نالیاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 229 میں کل 61 دیہات ہیں جن میں سے 36 دیہات ایسے ہیں جہاں پکے سولنگ و نالیاں موجود ہیں اور 25 دیہات ایسے ہیں جن میں سولنگ و نالیاں موجود نہ ہیں۔

(ب) جن دیہاتوں میں سولنگ و نالیاں موجود نہ ہیں ان کا سروے جاری ہے 25 دیہات میں سے 5 کا سروے مکمل کر لیا گیا ہے اور کام جاری ہے اور باقی 20 کا سروے جاری ہے۔

(ج) جن دیہاتوں میں سولنگ و نالیاں موجود نہ ہیں آئندہ مالی سالوں میں رقم مختص کر کے ٹی ایم اے یہ سہولیات بہم پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2014)

## ضلع پاکپتن: چک SP/59 سے سندھے خان روڈ کی تعمیر کی تفصیلات

*2203: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 229 ضلع پاکپتن میں ایک سڑک جو وہاں کی عوام خصوصاً کسانوں کی سہولیات کے پیش نظر ہری پور سے سندھے خان روڈ نکلتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ حکومت میں ہری پور سے سندھے خان روڈ تک پکی سڑک بنانے کی منظوری دی گئی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہری پور سے چک نمبر SP/59 تک پکی سڑک بنا دی گئی جبکہ چک SP/59 سے چک شاہو بلوچ سے گزرتی ہوئی سندھے خان روڈ تک ویسے ہی چھوڑ دی گئی؟

(د) اگر درج بالا جزو کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت چک SP/59 سے سندھے خان روڈ تک پکی سڑک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ہری پور سے چک نمبر SP/59 تک پکی سڑک بنا دی گئی ہے لیکن چک نمبر SP/59 سے چک شاہو بلوچ سے گزرتی ہوئی سندھے خان روڈ تک سڑک منظور نہ ہوئی ہے۔

(د) ضلعی حکومت Annual Budget 2014-15 میں سکیم کو شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

## موضع موکل سے کنگن پور اور منڈی احمد آباد سے گنڈا سنگھ روڈ کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

*2229: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع موکل سے کنگن پور روڈ اور منڈی احمد آباد سے گنڈا سنگھ روڈ شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور ناقابل استعمال ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا سڑکات کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک بحالی کا کام شروع کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ موکل سے کنگن پور روڈ اور منڈی احمد آباد سے گنڈا سنگھ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) اس سڑک کی پختہ تعمیر کا کام محکمہ Pak-PWD کر رہا ہے۔ اس کی فنڈنگ فیڈرل گورنمنٹ نے کی ہے۔ اس منصوبہ کی Total Cost 520.351 ملین روپے ہے۔ 224.175 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اس منصوبہ کو مکمل کرنے کے لئے مزید 259.230 ملین روپے درکار ہیں۔ Pak-PWD نے پلاننگ کمیشن اور فنانس منسٹری کو فنڈز کی فراہمی کے لئے درخواست کی ہوئی ہے۔ فنڈز کی فراہمی پر سڑک کی تعمیر کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2014)

## گوجرانوالہ شہر سے مویشیوں کے انخلا کا مسئلہ

*2257: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر کے رہائشی علاقوں میں بہت بڑی تعداد میں مویشوں کے باڑے بنائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ باڑہ مالکان گوبر کو دور دراز پھینکنے کی بجائے اپنے باڑوں کے ساتھ ڈھیر لگادیئے ہیں جس سے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ ہے؟

(ج) کیا حکومت گوجرانوالہ شہر سے مویشی باہر نکالنے اور free Cattle city بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کے ذمہ داران کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) جزوی طور پر درست ہے اس سلسلہ میں ضلعی آفیسر (ایس ڈبلیو ایم) گوجرانوالہ کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں اور موجودہ صورتحال کے پیشِ نظر صفائی ہو چکی ہے۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں کل 188 یونین کونسلز ہیں، جن میں سے 91 یونین کونسلز میں مویشی رکھنے پر پابندی ہے اور باقی 97 یونین کونسلز میں مویشی رکھنے کی اِجازت ہے۔ یونین کونسلز کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع لاہور: مصالحتی کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2314: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنی مصالحتی کمیٹیاں کام کر رہی ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں مصالحتی کمیٹیوں کی جانچ پڑتال کے لئے حکومت نے کس نظام کو وضع کیا ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں موجودہ مصالحتی کمیٹیوں کے ہیڈ کون ہیں نیز انہیں حکومت کی طرف سے کیا کیا مراعات حاصل ہیں۔ مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں کل 150 مصالحتی کمیٹیاں کام کر رہی ہیں۔

(ب) حکومت نے مصالحتی کمیٹیوں کی جانچ پڑتال کے لئے ایڈمنسٹریٹو نظام وضع کیا ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں موجودہ مصالحتی کمیٹیوں کے ہیڈ ڈسٹرکٹ / ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹر لاہور ہیں اور ثالثی ومصالحتی کونسل کے اختیارات ٹاؤن وائز ایڈمنسٹریٹر یونین کونسل / کونسل آفیسر کو منتقل کر دیئے گئے ہیں۔ جبکہ کونسل آفیسر / ایڈمنسٹریٹر یونین کونسل کو تنخواہ کے علاوہ کوئی مراعات حاصل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع جہلم: تحصیل دینہ کے گراؤنڈز وتفریحی پارکوں کی تفصیلات

*2346: مہر محمد فیاض: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل دینہ ضلع جہلم میں کھیلوں کے گراؤنڈز اور تفریحی پارک کس کس جگہ کتنے رقبہ پر قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) مالی سال 13-2012 میں ان کی تعمیر ومرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) اگر کوئی گراؤنڈ اور پارک نہیں ہے تو حکومت مالی سال 14-2013 میں کہاں کہاں گراؤنڈ و پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل دینہ میں کھیلوں کا کوئی گراؤنڈ اور پارک موجود نہ ہے۔

(ب) مالی سال 13-2012 میں گراؤنڈ نہ ہونے کی وجہ تعمیر ومرمت کی مد میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔

(ج)عدم دستیابی جگہ مالی سال 14-2013 میں گراونڈ یا پارک بنانے کا کوئی منصوبہ ٹی ایم اے کے ADP میں نہ رکھا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2014)

لاہور: غیر قانونی مذبح خانوں کا قیام و دیگر تفصیلات

*2359: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں بے شمار غیر قانونی مذبح خانے قائم ہیں اور قصاب روزانہ کی بنیاد پر اپنی دکانوں کے سامنے جانوروں کو ذبحہ کرتے ہیں؟

(ب) جنوری 2013 سے اب تک متعلقہ محکمہ نے غیر قانونی مذبح خانوں کے خلاف کیا ایکشن لیا ہے اور کتنے کیسز کا اندراج کیا اور ان کیسز کا کیا نتیجہ نکلا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں مختلف جگھوں پر چھوٹے چھوٹے سرکاری مذبح خانے قائم کر دیئے جائیں تاکہ کسی حد تک غیر قانونی مذبح خانوں کا خاتمہ ہو سکے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) PAMCO سلاٹر ہاؤس کے قیام کے بعد غیر قانونی مذبح خانوں کے خلاف مہم تیز کر دی گئی ہے محکمہ لائیوسٹاک کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (فوڈ سیکورٹی) متعلقہ میٹ انسپکٹر، متعلقہ ٹاؤن کے ٹی ایم اے اور محکمہ ماحولیات کے افسران مشترکہ ریڈ کرتے ہیں۔ متعلقہ ٹاؤن کے ٹی ایم اے اور محکمہ ماحولیات غیر قانونی مذبح خانوں کو سیل کرتے ہیں ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

جنوری 2013 سے اب تک 21 غیر قانونی مذبحہ خانے سیل کیے گئے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ کولڈ چین سپلائی کے ذریعہ تمام ٹاؤنز میں گوشت کی سپلائی ایئر کنڈیشنڈ آؤٹ لیٹس پر دی جائے اور وہاں قصاب گوشت لے کر ایئر کنڈیشنڈ سیل پوائنٹس پر فروخت کر سکیں

تاکہ عوام کو معیاری اور سستا گوشت فراہم کیا جاسکے اور قصاب حضرات کو بھی سہولت میسر ہو سکے گی۔اس طریقہ سے غیر قانونی مذبح خانہ بنانے اور چلانے والوں کی حوصلہ شکنی ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

راولپنڈی: سٹریٹ لائٹس کی مد میں بجلی کے بلز کی ادائیگی و دیگر تفصیلات

*2361: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) راول ٹاؤن راولپنڈی میں سٹریٹ لائیٹ کی مد میں گزشتہ پانچ سال میں کتنا بجلی کا بل ادا کیا گیا؟

(ب) کیا راول ٹاؤن میں سٹریٹ لائیٹ کا میٹر لگا ہوا ہے؟

(ج) راول ٹاؤن راولپنڈی میں کل کتنی سٹریٹ لائیٹ لگی ہوئی ہیں اور سٹریٹ لائٹ مین روڈز اور گلیوں میں کتنے واٹ کے بلب لگے ہوئے؟

(د) راول ٹاؤن میں کل کتنی سٹریٹ لائیٹ Serviceable ہیں اور کتنی خراب ہیں؟

(ہ) گزشتہ پانچ سالوں میں راول ٹاؤن کے لئے کتنی سٹریٹ لائٹ خریدی گئی ہیں؟

(و) راول ٹاؤن میں گزشتہ پانچ سالوں میں سٹریٹ لائیٹ کی مرمت پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) راول ٹاؤن، راولپنڈی میں سٹریٹ لائٹ کی مد میں گزشتہ پانچ سال میں بجلی کا بل سال وائز ادا کیا۔

| سال وائز | ادائیگی |
|---|---|
| 1-11-2010 | 35283298/- روپے |
| 2-12-2011 | 117521376/- روپے |
| 13-3-2012 | 87416476/- روپے |
| 14-4-2013 | 76780734/- روپے |

15-5-2014     -/119833682روپے

ٹوٹل ادائیگی:     -/436835566روپے

(ب) ٹی ایم اے راولپنڈی ٹاؤن میں سٹریٹ لائٹ کا کوئی میٹر نہ لگا ہوا ہے۔ واپڈا کے ساتھ مشترکہ سروے کرنے کے بعد لوڈ کے مطابق ادائیگی کی جاتی ہے۔

(ج) ٹی ایم اے ٹاؤن کی حدود میں اس وقت (1 تا 46 یونین کونسلز) میں 22699 عدد سٹریٹ لائٹ لگی ہوئی ہیں۔ مین روڈ پر LED اور 250 واٹ کی لائٹس نصب ہیں۔ جبکہ یونین کونسلز 1 تا 46 میں 25 واٹ انرجی سیور، 45 واٹ انرجی سیور، 125 واٹ مرکری بلب اور 60/LED30 واٹ نصب ہیں۔

(د) ٹی ایم اے راول ٹاؤن کی حدود میں اس وقت تقریباً 13619 عدد لائٹس درست ہیں جبکہ

تقریباً 9080 عدد خراب ہیں

نوٹ: ان کی تعداد میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

(ہ) گزشتہ پانچ سالوں میں راول ٹاؤن نے 6494 عدد سٹریٹ لائٹس خریدی ہیں۔

(و) راول ٹاؤن میں گزشتہ پانچ سالوں میں سٹریٹ لائٹس کی مرمت کی مد پر رقم

| سال وائز | ادائیگی |
|---|---|
| 2010-11 | -/6539731روپے |
| 2011-12 | -/4541645روپے |
| 2012-13 | -/1980070روپے |
| 2013-14 | -/3804412روپے |
| 2014-15 | -/3280949روپے |
| ٹوٹل ادائیگی: | -/20146807روپے |

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

**<u>فیصل آباد: پی پی 58 میں لگائے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تفصیلات</u>**

*2364: <u>جناب احسن ریاض فتیانہ</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 58 فیصل آباد کی کس کس یوسی یا قصبہ / شہر میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں؟

(ب) یہ کب لگائے گئے تھے اور ان پر کتنی لاگت آئی تھی؟

(ج) ان میں سے کتنے چالو حالت میں ہیں اور کتنے بند پڑے ہیں اور بندش کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان کی سالانہ دیکھ بھال پر سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی ہے نیز ان کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازم تعینات ہیں؟

(ہ) اس حلقہ کی کس کس یوسی میں یہ پلانٹ نہ ہیں اور ان میں کب تک یہ پلانٹ لگادیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 58 میں کسی بھی یونین کونسل میں کوئی بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگا ہوا ہے۔

(ب) کوئی بھی پلانٹ موجود نہ ہے اس لئے تخمینہ لاگت نہیں بتایا جاسکتا۔

(ج) کوئی پلانٹ ہی موجود نہ ہے اس لئے بند ہونے کا سوال پیدا نہ ہوتا ہے۔

(د) کوئی پلانٹ نہ ہے اس لئے دیکھ بھال پر کچھ خرچ نہ ہوا ہے۔

(ہ) حلقہ کی کسی یوسی میں پلانٹ نہ ہے کوشش کی جارہی ہے کہ ہر یوسی میں فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2014)</u>

**فیصل آباد: ٹی ایم اے ماموں کانجن کے خلاف نکالے گئے جلوس کی تفصیلات**

*2365: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 2 ستمبر 2013 کو انجمن تاجراں ماموں کانجن فیصل آباد کی جانب سے شہر میں ٹی ایم اے کے خلاف مختلف وجوہات پر جلوس نکالا اور احتجاجی مظاہرہ کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس موقعہ پر تاجراں اور ٹی ایم اے ماموں کانجن کے ملازمین کے دوران ہاتھا پائی بھی ہوئی؟

(ج) کیا ڈی سی او فیصل آباد یا دیگر کسی اعلیٰ سرکاری عہدہ دار نے اس بابت کوئی انکوائری کی ہے یا کروائی ہے، اگر ہاں تو یہ انکوائری کس کس نے کی ہے اور اس میں کیا وجوہات سامنے آئی ہیں؟

(د) اگر اس کے ذمہ داران سرکاری ملازمین ٹی ایم اے ماموں کانجن ہیں تو ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) ڈی سی او فیصل آباد یا کسی سرکاری عہدہ دار کی طرف سے کوئی انکوائری نہ کروائی گئی۔

(د) مذکورہ واقع میں کوئی سرکاری اہلکار ذمہ دار نہ تھا لہذا کوئی ایکشن نہ لیا گیا۔

**(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)**

**راولپنڈی: نالوں کی صفائی کے لئے مشینوں کی تعداد و دیگر تفصیلات**

*2372: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راول ٹاؤن راولپنڈی میں ٹی ایم اے کے پاس نالوں کی صفائی کے لیے کتنی مشینیں موجود ہیں اور جہاں مشین سے صفائی ممکن نہیں وہاں پر کیا بندوبست کیا گیا ہے؟

(ب)راول ٹاؤن میں ٹی ایم اے کے پاس کچرا اٹھانے والی کتنی گاڑیاں ہیں، موجودہ گاڑیوں میں کتنی ٹھیک اور کتنی خراب ہیں؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں ان گاڑیوں کی دیکھ بھال اور مرمت پر کل کتنے اخراجات ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے مطابق راول ٹاؤن راولپنڈی میں نالوں کی صفائی اور کچرا اُٹھانے کا کام سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے۔ لہذا ٹی ایم اے راول ٹاؤن کے پاس صفائی وغیرہ کے لیے کوئی مشینری موجود نہ ہے۔ مزید برآں حکومت کی ہدایات پر سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی راولپنڈی کا قیام ہو گیا ہے جو کہ گلیوں، سڑکوں اور نالوں کی صفائی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کی ذمہ داری ہے۔

(ب) ٹی ایم اے راول ٹاؤن کے پاس کوڑا اُٹھانے والی کوئی گاڑی نہ ہے۔

(ج) کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

لاہور: میانی میں قبرستان کا کل رقبہ و دیگر تفصیلات

*2448: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں میانی صاحب کے قبرستان کا کتنا رقبہ قیام پاکستان کے وقت موجود تھا اور اس وقت کتنا رقبہ موجود ہے۔ رقبہ میں کمی کن وجوہات کی بنا پر عمل میں آئی؟

(ب) میانی صاحب کے قبرستان میں متعین عملہ کی تعداد کیا ہے اور کس کس گریڈ کے کتنے ملازم ہیں؟

(ج) قبرستان کے لئے کیا قوانین وضع کئے گئے ہیں۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں نیز قبضہ گروپ، منشیات فروش اور منشیات کے عادی افراد جو قبرستان کی بے حرمتی کرنے کا باعث ہوتے ہیں، سے قبرستان کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(د) میت کی تدفین کے وقت کیا چارجزلواحقین سے وصول کیے جاتے ہیں-کیا کسی فرد کو اپنی زندگی میں قبرستان میں جگہ مخصوص کروانے کی اجازت ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میانی صاحب قبرستان 1962 میں مارشل لاء آرڈر 131 کے تحت سرکاری تحویل میں لیا گیا تھا۔اس کا کل رقبہ 1248 کنال 14 مرلہ اور 28 مربع فٹ تھا میانی صاحب قبرستان کا موجودہ رقبہ بمطابق سروے 2012 میں 1206 کنال ہے۔رقبہ میں کمی کی وجوہات درج ذیل ہیں:۔

(ا) قبرستان کے اندر سڑکات کی تعمیر

(۲)BRTS کی تعمیر

(۳) واپڈا آفس

(ب) میانی صاحب قبرستان میں متعین عملہ غیر سرکاری حیثیت رکھتا ہے لہذا ملازمین کو گریڈ نہیں دیئے جاتے۔تمام عملہ عارضی بنیادوں پر تعینات ہے۔کل منظور شدہ تعداد عملہ 52 ہے جبکہ اس وقت 39 اہلکار تعینات ہیں۔

(ج) میانی صاحب قبرستان 1962 سے گورنمنٹ کی تحویل میں ہے قبرستان کی دیکھ بھال کے لئے مینجمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کا چیئرمین DCO ہے اور سیکریٹری اے ڈی ایل جی ہوتا ہے۔یہ کمیٹی حالات وواقعات کی ضرورت کے تحت قواعد بناتی ہے تاکہ قبرستان کے امور احسن طریق سے چلائے جا سکیں۔اس وقت فیس برائے پختہ قبر مبلغ۔/20000 روپے ہے برائے مرمت مبلغ 3000 روپے برائے چھت لینٹر والی مبلغ /-25000 روپے برائے فائبر چھت مبلغ ۔/20000 روپے اور برائے گنبد فیس مبلغ ایک لاکھ روپے مقرر ہے۔قبرستان میں کئے گئے پرانے قبضہ جات کے مقدمات مختلف عدالت ہائے میں زیر سماعت ہیں۔موجودہ رقبہ کو قبضہ گروپ سے بچانے کے لئے اور منشیات کے عادی لوگوں کی سرگرمیوں کے تدارک کے لئے سیکورٹی سٹاف کو تربیت دی گئی ہے نیز انہیں بائیسکل،وردی اور ٹارچ وغیرہ فراہم کی گئی ہیں جبکہ سیکورٹی ٹاورز کی

تنصیب بھی جاری ہے۔ مزید تربیت یافتہ سیکورٹی گارڈز کی تعیناتی بھی زیر غور ہے۔ قبرستان میں سی سی ٹی وی کیمرہ کی تنصیب بھی عنقریب ہو جائے گی۔

(د) میانی صاحب قبرستان میں میت تدفین کے لئے فیس برائے کچا کھاتہ 100 روپے اور برائے پختہ کھاتہ مبلغ 1000 روپے اور مٹیریل بذمہ لواحقین ہے۔ اجرت گورکن مبلغ 2000 روپے مختص ہے۔ قبرستان میں جگہ کی کمی کے باعث رقبہ مختص کرنے کی اجازت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع راولپنڈی: سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو بجٹ کی فراہمی و استعمال کی تفصیلات

*2593: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ضلع راولپنڈی کو سال 13-2012 کے دوران کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ب) مذکورہ بجٹ کو کہاں کہاں استعمال کیا گیا؟

(ج) سالڈ ویسٹ میجمنٹ ضلع راولپنڈی میں کل کتنے ڈیلی ویجز ملازمین کس کس گریڈ میں کام کتنے عرصہ سے کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ انچارج ڈیلی ویجز ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں سالانہ کروڑوں روپے کی کرپشن کر رہا ہے؟

(ہ) اگر جزو (د) کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ اہلکار کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ ضلع راولپنڈی کا 13۔2012 کے دوران کل بجٹ 661,328,492/۔ روپے تھا۔

(ب) مذکورہ بجٹ سے 377,126,799/۔ روپے تنخواہوں پر خرچ ہوئے اور 284,201,693/۔ روپے آپریشنل خرچہ ہوا۔

(ج)سالڈویسٹ مینجٹ میں خالی آسامی پر ڈیلی ویجز ملازمین بھرتی کیئے جاتے ہیں ان کا کوئی گریڈ نہ ہوتا ہے۔ان کی تعداد ضرورت کے تحت کم زیادہ کی جاتی ہے۔اس وقت سٹی ڈسٹرکٹ راولپنڈی کے ماتحت 721ڈیلی ویجز ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د)درست نہ ہے۔

(ہ)کسی شکایت کی صورت میں محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2015)

ضلع راولپنڈی: سالڈویسٹ مینجمنٹ میں گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2594: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سالڈویسٹ مینجمنٹ ضلع راولپنڈی کے انچارج کا نام،عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) سالڈویسٹ مینجمنٹ ضلع راولپنڈی کے پاس کل کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ گاڑیاں جن لوگوں کے زیر استعمال ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ تفصیل سے بیان کریں؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ انچارج ڈیزل اور گاڑیوں کی مرمت کی مد میں سالانہ کروڑوں روپے کی کرپشن کر رہاہے؟

(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ اہلکار کے خلاف محکمانہ کارروائی کروانے اور اہلکار کو فوری طور پر تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13ستمبر 2013تاریخ ترسیل 20دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے انچارج کا نام عرفان احمد قریشی ہے جن کا گریڈ MP-II ہے اور وہ مینجنگ ڈائریکٹر کے عہدہ پر کام کر رہے ہیں۔مذکورہ آفیسر یکم جنوری 2014 کو اس عہدہ پر تعینات ہوئے۔

(ب)راولپنڈی سالڈویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی 19عدد گاڑیاں جن افسران کے زیر استعمال ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | رجسٹریشن نمبر | گاڑی ماڈل | زیر استعمال | گریڈ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | RIJ-60 | کرولا | مینجنگ ڈائریکٹر | MP-2 |
| 2 | RIJ-65 | کلٹس | کمپنی سیکریٹری | MP-4 |
| 3 | RIJ-66 | کلٹس | چیف فنانس آفیسر | MP-4 |
| 4 | RIJ-50 | کرولا | سینئر سٹاف | MP-1-7 |
| 5 | RIJ-67 | کلٹس | سینئر سٹاف | MP-1-7 |
| 6 | RIJ-5050 | کلٹس | سینئر سٹاف | MP-1-7 |
| 7 | RIJ-49 | کلٹس | سینئر سٹاف | MP-1-7 |
| 8 | RIJ-52 | مہران | مینجرز | MP-7 |
| 9 | RIJ-53 | مہران | مینجرز | MP-7 |
| 10 | RIJ-54 | مہران | مینجرز | MP-7 |
| 11 | RIJ-56 | مہران | مینجرز | MP-7 |
| 12 | RIJ-57 | مہران | مینجرز | MP-7 |
| 13 | RIJ-58 | مہران | مینجرز | MP-7 |
| 14 | RIJ-59 | بولان | آپریشن سٹاف | MP-9-11 |
| 15 | RIJ-61 | بولان | آپریشن سٹاف | MP-9-11 |
| 16 | RIJ-62 | بولان | آپریشن سٹاف | MP-9-11 |
| 17 | RIJ-63 | بولان | آپریشن سٹاف | MP-9-11 |
| 18 | RIJ-64 | بولان | آپریشن سٹاف | MP-9-11 |
| 19 | RIJ-66 | بولان | آپریشن سٹاف | MP-9-11 |

(ج)درست نہ ہے۔

(د)جواب بمطابق جز"د" ہے

(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2015)

## صوبہ کے بڑے شہروں میں پارکنگ کے منصوبہ جات ودیگر تفصیلات

*2612: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام بڑے شہروں میں پارکنگ کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے اور صوبہ بھر میں کاریں اور دیگر سواریاں (Vehicles) پارک کرنے کا کوئی جدید منصوبہ بھی زیر غور نہیں ہے؟

(ب) لاہور کے علاوہ صوبہ کے کن کن شہروں میں اب تک کتنے پارکنگ پلازہ کی تعمیر کی اجازت حکومت نے دی ہے یا خود تعمیر کیے ہیں صوبہ پنجاب میں پارکنگ کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کیا ٹھوس منصوبہ بندی کی جارہی ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اکثر شہروں میں زیادہ تر پارکنگ سٹینڈز غیر قانونی ہیں اوران پر Unauthorized persons نے قبضہ کیاہواہے۔اکثراوقات اتھارٹیز کی طرف سے مقرر کردہ پارکنگ کے ٹھیکیدار بھی طے شدہ پارکنگ فیس سے کم از کم دوگنا پارکنگ فیس وصول کرتے ہیں، حکومت نے اس کے سدباب کا کیاانتظام کیاہے؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس حد تک درست ہے کہ صوبہ کے اکثر بڑے شہروں میں پارکنگ کا باقاعدہ انتظام نہ ہے البتہ مندرجہ ذیل شہروں میں پارکنگ پلازہ تعمیر کیے گئے ہیں یا کیے جارہے ہیں۔

لاہور

لبرٹی پارکنگ پلازہ، D گراؤنڈ رنگ محل، شاہ عالمی پارکنگ پلازہ تعمیر کیے گئے ہیں جو باقاعدگی سے پارکنگ سہولیات فراہم کررہے ہیں۔

ملتان

ماسٹر پلان میں دو جگہ، حسین آگاہی اور لوہاری گیٹ کے نزدیک، پارکنگ پلازہ کی تعمیر کو ماسٹر پلان میں شامل کیاگیاہے۔

گوجرانوالہ

سٹی ڈسٹرکٹ گوجرانوالہ نے حال ہی میں گوندلانوالہ اڈہ پر پارکنگ پلازہ کی تعمیر شروع کررکھی ہے۔

راولپنڈی

آرڈی اے نے کمرشل ایریا راجازار، فوارہ چوک پر ایک کثیر المنزل پارکنگ پلازہ کی تعمیر شروع کررکھی ہے جس کے پہلے دوفلور پر پارکنگ کی جارہی ہے۔

(ب) جواب بمطابق جزوالف

(ج) درست نہ ہے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں غیر قانونی پارکنگ کو باقاعدہ چیک کیا جاتا ہے اور کسی بھی غیر قانونی پارکنگ پر فوری طور پر حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2015)

## لاہور: گورنمنٹ ہائی سکول بوائز باغبانپورہ اور میجر جمیل (شہید) روڈ پر تجاوزات کی بھرمار و دیگر تفصیلات

*2654: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول باغبانپورہ لاہور اور میجر جمیل (شہید) روڈ پر چند عناصر نے ناجائز تجاوزات قائم کی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول باغبانپورہ کی شمالی دیوار کے ساتھ واقع فٹ پاتھ پر پھل فروشوں نے قبضہ جما رکھا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے؟

(ج) کیا حکومت پنجاب مذکورہ بالا مسائل کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے مذکورہ روڈ پر کوئی پختہ تجاوزات نہ ہے۔

(ب)درست نہ ہے تجاوزات کے خاتمہ کے لئے ٹی ایم اے نے گورنمنٹ ہائی سکول کے باہر کیمپ قائم کیا ہوا ہے(تصاویر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج)حکومت پنجاب کی ہدایات پر ٹی ایم اے ہمہ وقت مذکورہ بالا مسائل کو حل کرنے کے لئے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29اپریل 2014)

## گجرات: لگائے گئے فلٹریشن پلانٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2674: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات شہر میں کتنے فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں نصب ہیں، ان میں سے کتنے چالو حالت میں ہیں اور کتنے کب سے بند پڑے ہیں اور ان کی بندش کی وجوہات کیا ہیں ؟

(ب)ان پلانٹس کی دیکھ بھال پر کتنا عملہ مامور ہے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں ؟

(ج)ان پلانٹس کا فلٹر کتنے عرصہ بعد تبدیل کیا جاتا ہے ؟

(د)ان پلانٹس کی تنصیب پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی ؟

(ہ)جو پلانٹس بند ہیں ان کو کب تک چلادیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گجرات شہر میں کل 57 عدد فلٹریشن پلانٹس ہیں تفصیل (تتمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ 54 عدد پلانٹس چالو حالت میں ہیں تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ 3 عدد پلانٹس چالو حالت میں نہ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | فلٹریشن پلانٹ جس جگہ نصب ہیں | مدت عرصہ | بند ہونے کی وجہ |
|---|---|---|---|
| 1 | ٹبی مرالاں | 3 سال سے بند ہے | بجلی کا کنکشن نہ ہے |
| 2 | گلی راڈفین | 3 سال سے بند ہے | بجلی کا کنکشن نہ ہے |
| 3 | حسن پورہ | 1 سال سے بند ہے۔ | پلانٹ کے ساتھ پارکنگ پلازہ زیر تعمیر ہے |

(ب)ان پلانٹس کی دیکھ بھال پر تقریباً103 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (تتمہ "ج")
ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)فلٹریشن پلانٹس کے فلٹر تقریباً2 ماہ بعد تبدیل کئے جاتے ہیں۔

(د)ایک فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب پر پندرہ لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں۔

(ہ)ٹی ایم اے گجرات نے ڈیمانڈ نوٹس جمع کروا دیئے ہیں لہذا جلد بند پلانٹس چالو کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2015)

گوجرانوالہ: گلشن اقبال پارک کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*2763: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گلشن اقبال پارک گوجرانوالہ انتظامیہ کی بے حسی کے باعث ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پارک میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر پڑے ہوئے ہیں-لائٹ ٹاور ٹوٹ پھوٹ چکے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پارک میں دن رات نشہ کرنے والے افراد بیٹھے رہتے ہیں اور آوارہ کتوں کا راج ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پارک کی جھیل میں کئی ماہ سے گندہ پانی کھڑا ہے جس کی وجہ سے

پورے پارک میں بدبو پھیلی ہوئی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پارک میں کوئی سکیورٹی کا انتظام نہ ہے جس کے باعث پارک میں

آنے والی فیملیوں کو آوارہ لڑکے تنگ کرتے ہیں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پارک کی کنٹین پر تمام اشیاء ڈبل ریٹ پر فروخت کی جارہی ہیں اور وہاں پر اشیاء بھی ناقص ہوتی ہیں؟

(ز)مذکورہ بالا مسائل کے حل کے لئے حکومت کوئی مثبت اقدامات اٹھانے اور پارک کی بدترین صورتحال کے ذمہ دارن کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے حال ہی میں گلشن اقبال پارک کے فٹ پاتھ پر ٹف ٹائل لگائی گئی ہے فٹ پاتھ کے کچھ حصہ پر ٹف ٹائل لگانا مقصود ہے جس کے لیے نئے بجٹ میں تخمینہ رکھا گیا ہے جو کہ مبلغ 3250000/- روپے ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے پارک میں صفائی کی صورت حال ٹھیک ہے اور پارک میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی ہوتی ہے 20 عدد نئیلائٹ ٹاور لگا دیئے گئے ہیں جو کہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھے۔

(ج) مذکورہ پارک میں سیکورٹی عملہ کے ساتھ ساتھ پولیس کے اہلکار بھی تعینات ہیں جس وجہ سے نشہ کرنے والے افراد اور آوارہ کتوں کی موجودگی ناممکن ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔

(ہ) پارک میں سیکورٹی عملہ / گارڈ تین شفٹوں میں ڈیوٹی دے رہے ہیں۔

(و) اس پارک میں کنٹین پر تمام اشیاء مارکیٹ ریٹ کے مطابق فروخت ہوتی ہیں اور اگر کسی چیز کے ریٹ پر شکایت ہو تو اس کی شکایت کا فوری ازالہ بھی کیا جاتا ہے۔

(ز) پارک کی انتظامی صورتحال بہتر ہے لہذا حکومت کسی بھی کارروائی کا ارادہ نہیں رکھتی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2014)</u>

<u>سرگودھا: ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ کا حجم ودیگر تفصیلات</u>

*2774: <u>چودھری عامر سلطان چیمہ</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی سی او سرگودھا کے زیر استعمال ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ کا حجم برائے سال 13-2012 اور 14-2013 کی تفصیلات کیا ہے؟

(ب) کیا مندرجہ بالا بجٹ ای ڈی او فنانس کے ذریعے خرچ کیا جاتا ہے؟

(ج) سال 12۔2011 اور سال 14۔2013 کے دوران کن کن مدات میں اخراجات کئے گئے ۔ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

(ملین روپے)

| | غیر ترقیاتی بجٹ | ترقیاتی بجٹ |
|---|---|---|
| سال 13۔2012 | 8275.282 | 719.631 |
| سال 14۔2013 | 8595.392 | 764.345 |

(ب) نہیں بجٹ متعلقہ محکمہ کے Drawing & Disbursement Officers (DDOs) کے ذریعے خرچ ہوتا ہے۔

(ج) سال 12۔2011 اور سال 14۔2013 کے دوران جن مدات میں اخراجات کئے گئے ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)</u>

<u>ضلع فیصل آباد: سینٹری انسپکٹرز و سینٹری ورکر کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2779: <u>شیخ اعجاز احمد</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع فیصل آباد میں ٹاؤن وائز سینٹری انسپکٹرز و سینٹری ورکرز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اکثر سینٹری ورکرز فیلڈ کی بجائے افسران کے گھروں میں کام کرتے ہیں جس کی وجہ سے گلی، محلوں میں صفائی کی صورتحال انتہائی ابتر ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سینٹری انسپکٹر، سینٹری ورکرز کی ماہانہ تنخواہ سے منتھلی کے نام سے کٹوتی کرتے ہیں؟

(د)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ مسائل کے تدارک کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد شہر کے چار بڑے ٹاؤنز (اقبال ٹاؤن، جناح ٹاؤن، لائل پور ٹاؤن اور مدینہ ٹاؤن) میں فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس میں سینٹری ورکرز، سینٹری انسپکٹر/ سپروائزرز اور زونل آفیسرز کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:

مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

| | | |
|---|---|---|
| i | سینٹری ورکرز | 742 |
| ii | سینٹری سپروائزرز/انسپکٹرز | 27 |
| iii | زونل آفیسرز | 10 |

اقبال ٹاؤن فیصل آباد:

| | | |
|---|---|---|
| i | سینٹری ورکرز | 596 |
| ii | سینٹری سپروائزرز/انسپکٹرز | 21 |
| iii | زونل آفیسرز | 9 |

جناح ٹاؤن فیصل آباد:

| | | |
|---|---|---|
| i | سینٹری ورکرز | 708 |
| ii | سینٹری سپروائزرز/انسپکٹرز | 26 |
| iii | زونل آفیسرز | 10 |

لائل پور ٹاؤن فیصل آباد:

| | | |
|---|---|---|
| i | سینٹری ورکرز | 602 |
| ii | سینٹری سپروائزرز/انسپکٹرز | 16 |

iii زونل آفیسرز 7

جبکہ ضلع فیصل آباد کی دیگر تحصیل / ٹاؤنز میں سینٹری انسپکٹر اور سینٹری ورکرز کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:۔

ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن سمندری:

سمندری ٹاؤن میں ایک چیف سینٹری انسپکٹر تعینات ہے اور سینٹری انسپکٹر کی سیٹ خالی ہے جبکہ اور سینٹری ورکرز کی تعداد 105 ہے۔

ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن چک جھمرہ:

چک جھمرہ ٹاؤن میں ایک سینٹری انسپکٹر تعینات ہے اور سینٹری ورکرز کی تعداد 64 ہے جن میں سے 4 مستقل ملازم ہیں اور 60 روزانہ اجرت / ورک چارج ملازمین ہیں۔

ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن تاندلیانوالہ:

تاندلیانوالہ ٹاؤن میں کل 86 سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں جن میں 66 مستقل اور 20 عدد عارضی یعنی ورک چارج ملازمین ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) جزوہائے بالا کے جواب اثبات میں نہ ہیں۔ حکومت تمام مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

## ٹوبہ ٹیک سنگھ: ترقیاتی سکیموں کی تفصیلات

*2797: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پچھلے 5 سالوں میں کل کتنی ترقیاتی سکیمیں شروع ہوئیں اور کتنی نامکمل ہیں؟

(ب) کیا حکومت نامکمل سکیموں کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مالی سال 2010 تا 2015 محکمہ لوکل گورنمنٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے 31 سکیمیں شروع کیں جو کہ تمام مکمل ہو چکی ہیں۔ تفصیل "تتمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مذکورہ پی پی 87 میں ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ نے پچھلے پانچ سالوں میں 124 ترقیاتی سکیمیں شروع کیں جن میں سے تفصیل "تتمہ ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کی 15-2014 میں دو سکیمیں نامکمل ہیں باقی تمام سکیمیں مکمل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

لاہور　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

یکم ستمبر 2015　　　　　　　　　　سیکرٹری

# بروز جمعرات 3 ستمبر 2015 محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | مہر خالد محمود سرگانہ | 1959 |
| 2 | محترمہ راحیلہ خادم حسین | 1282۔1176 |
| 3 | جناب فیضان خالد ورک | 1196۔1195 |
| 4 | جناب ظہیر الدین خان علیزئی | 1578 |
| 5 | ڈاکٹر نوشین حامد | 1665۔1630 |
| 6 | محترمہ لبنیٰ ریحان | 1677 |
| 7 | جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ | 1904۔1728 |
| 8 | جناب احمد خان بھچر | 1786 |
| 9 | محترمہ حنا پرویز بٹ | 1889 |
| 10 | محترمہ نگہت شیخ | 2314۔2049 |
| 11 | جناب ذوالفقار غوری | 2189 |
| 12 | جناب احمد شاہ کھگہ | 2203۔2199 |
| 13 | سردار وقاص حسن موکل | 2229 |
| 14 | چوہدری اشرف علی انصاری | 2257 |
| 15 | مہر محمد فیاض | 2346 |
| 16 | چوہدری عامر سلطان چیمہ | 2774۔2359 |
| 17 | جناب محمد عارف عباسی | 2372۔2361 |
| 18 | جناب احسن ریاض فتیانہ | 2365۔2364 |
| 19 | ڈاکٹر سید وسیم اختر | 2612۔2448 |
| 20 | محترمہ زیب النسأ اعوان | 2594۔2593 |

| | | |
|---|---|---|
| 2763-2654 | محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری | 21 |
| 2674 | میاں طارق محمود | 22 |
| 2779 | شیخ اعجاز احمد | 23 |
| 2797 | لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان | 24 |